83110-اگرامام کووضوء ٹوٹ جائے، یادوران نمازیاد آئے کہ وہ بغیر وضوء کے ہے تونائب بناناجائزہے

سوال

امام کودوران نمازیاد آیاکہ اس نے وضوء ہی نہیں چنانچہ نماز توڑی اور کسی مقتدی کونائب بنادیا، امام نے ایک رکعت اداکرلی تھی نائب امام نے باقی نماز مکمل کروائی، امام نے جاکر وضوء کیااور نمازدوبارہ اداکی، کیاامام کاایساکرنا صحیح ہے، یہ علم میں رہے کہ امام شافعی المسلک ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام کانمازسے نکلنا، اورکسی مقتدی کونائب مقررکرنا، اورنائب کاامام کی باقی ماندہ نمازمکمل کروانا یہ سب عمل صحیح ہے.

اس حالت میں کسی دوسرے کونائب بنانے کے جواز کاقول احناف، مالکیہ، شافعیہ جمہورعلماء کرام اورامام احمد کی ایک روایت ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"ہمارے اصحاب کاکہنا ہے : جب امام عمدا حدث، یا پہلے سے حدث، یا بھول جانے یاکسی اورسبب کے باعث نمازسے نکل جائے، یا بغیرکسی سبب کے توکسی کونائب بنانے کے جوازمیں دومشہورقول ہیں :

نیاقول صحیح ہے، صحیح حدیث کی بناپرایساکرنا جائزہے، صحیحین میں حدیث مروی ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعمرو بن عوف کے مابین صلح کروانے گئے توابوبکررضی اللہ تعالی عنہ نے لوگوں کونمازپڑھائی، اوردوران نمازہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے توابوبکررضی اللہ تعالی عنہ پیچھے ہوگئے اوررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جگہ لے لی"

انتہی مختصراماخوذازالمجموع للنووی (137/4).

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی "الشرح الممتع" میں کہتے ہیں :

"دوران نمازجب امام کویاد آئے کہ وہ بغیروضوء ہے تواس پرنمازسے نکلنااورکسی دوسرے کونائب بناناواجب ہے تاکہ وہ انہیں نمازمکمل کروائے، کیونکہ عمربن خطاب رضی اللہ تعالی کوجب ابولولومجوسی نے خنجرماراتووہ نمازفجرشروع کرچکے تھے، چنانچہ عمررضی اللہ تعالی عنہ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ کاہاتھ پکڑکرآگے کیاتوانہوں نے ہلکی سی نماز پڑھائی"

اسے بخاری نے روایت کیاہے.

اوریہ عمل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی موجودگی میں ہوا، اوراگروہ ایسانہ کرے، اورنمازسے نکل جائے یعنی وہ کسی کونائب نہ بنائے تومقتدیوں اختیارہے کہ ان میں سے کوئی آگے بڑھ کرنمازمکمل کروائے، یاپھروہ انفرادی طورپرہی نمازمکمل کرلیں" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (243/4).

واللہ اعلم.